سوال

(120) ہم سودا سلف خریدنے کےلئے اپنی بستی سے پچاس کلومیٹر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے بعض اہل خانہ کے ساتھ اشیاء ضروریہ خریدنے کےلئے اپنی بستی قریباپچاس کلومیٹر دورایک شہر میں جاتا ہوں ، مغرب کے وقت واپسی ہوتی ہے ، اژدہام اوروقت مغرب کی تنگی کے باعث ہم تاخیر سے نکلتے ہیں اورگھر اس وقت پہنچتے ہیں جب مغرب کا وقت ختم ہوکر عشاء کی اذان ہورہی ہوتی ہے ۔کیا اس صورت میں سفر کی دوری اورہمراہ عورتوں کی مشقت کے باعث یہ جائزہے کہ نماز مغرب کو موخرکرکے اپنی بستی میں اداکرلیا جائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکورہ صورت حال کے پیش نظر اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ دفع مشقت کےلئے تم نماز مغرب کو موخرکرکے اپنی بستی میں اداکرلواوراگرراستہ میں بروقت نمازاداکرسکوتویہ زیادہ افضل ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص249

محدث فتویٰ